السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون جو حمل سے ہے اور نویں مہینے میں اسے سلسل البول کا عارضہ ہوگیا ہے کہ ہر وقت پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہیں، اور اس نے اس آخری مہینے میں نماز چھوڑ دی، تو کیا اس کا یہ عمل ترک صلاۃ (نماز چھوڑنے کے زمرے میں آتا ہے؟ اور اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اور اس قسم کی خواتین کو نماز چھوڑ دینا جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ اس حال میں بھی نماز پڑھتی رہیں۔ البتہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کر لیا کریں جیسے کہ مستحاضہ کا حکم ہے اور حتی الامکان احتیاط اور بچاؤ اختیار کریں مثلا اپنے جسم پر روئی وغیرہ رکھا کریں اور اپنے وقت پر نماز ادا کریں۔ اور نماز کے اس وقت میں اس کے لیے جائز ہے کہ جس قدر نفل پڑھنا چاہے پڑھ سکتی ہے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ دو دو نمازیں جمع کر لیا کرے، مثلا ظہر و عصر اور مغرب و عشاء، جیسے کہ مستحاضہ کا معاملہ ہوتا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴿١٦﴾... سورة التغابن

''جہاں تک ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔''

اور یہ خاتون جو اپنی نمازیں چھوڑے رہی ہے اسے چاہئے کہ ان کی قضا دے اور اپنے اس فعل سے توبہ اور اس پر ندامت کا اظہار کرے، اور یہ عزم کرے کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾... سورة النور

''اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اے ایمان والو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 268

محدث فتویٰ